گیارہواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار 16 فروری 2009

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن اور ہائر ایجوکیشن

ہیڈماسٹرز / سینئر ہیڈماسٹرز کے بغیر تعلیمی اداروں کی تعداد

1:انجینئر قمراسلام راجہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبے میں کتنے ہائر سیکنڈری اور سیکنڈری سکول کل وقتی سر براہوں یعنی سینئر ہیڈماسٹرزاور ہیڈماسٹرز کے بغیر چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17اپریل 2008 تاریخ ترسیل 23اپریل 2008)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

صوبہ میں کل ہائر سیکنڈری سکول کی تعداد 406ہے، جس میں سے بوائزہائر سیکنڈری سکول کی تعداد 218 گرلزہائر سیکنڈری سکول کی تعداد 188ہے۔اسی طرح کل ہائی سکول کی تعداد 4729ہے جس میں سے بوائزہائی سکول 2996اور گرلزہائی سکول 1733کام کر رہے ہیں۔

اس وقت صوبہ میں تقریباً 52بوائزہائر سیکنڈری سکول اور 74 گرلزہائر سیکنڈری سکول کل وقتی پرنسپل کے بغیر چل رہے ہیں جب کہ 1314بوائزہائی سکول اور 729 گرلزہائی سکول کل وقتی سر براہوں یعنی سینئر ہیڈماسٹرز، ہیڈماسٹرز، سینئر ہیڈمسٹریس اور ہیڈ مسٹریس کے بغیر چل رہے ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31فروری 2009)

پنجاب کے کالجوں میں کنٹریکٹ پر مرد و خواتین لیکچرارز کی تعداد

18:انجینئر قمراسلام راجہ: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب کے کالجوں میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے (مرد اور خاتون) لیکچرارز کی کل تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 6جون 2008تاریخ ترسیل 10جولائی 2008)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

پنجاب کے کالجوں میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے (مرد اور خواتین) لیکچرارز کی کل تعداد 1818ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	خواتین	مرد	کل تعداد
1	2002	344	392	736
2	2005	543	539	1082
	کل تعداد	887	931	1818

(تاریخ وصولی جواب 13ستمبر 2009)

گورنمنٹ مڈل سکول، درکالی شیر شاہی ضلع راولپنڈی کا رقبہ ودیگر تفصیلات

7:راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول درکالی شیر شاہی تحصیل کلر سیداں، ضلع راولپنڈی کل کتنی اراضی پر قائم ہے؟

(ب) مذکورہ سکول کے گراونڈ پر کچھ لوگوں نے ملی بھگت کرکے قبضہ کرلیا ہے؟

(ج)اگرایسا ہے تو سکول کی اراضی کی پیمائش کب عمل میں آئی نیر سکول کی اراضی کو دوبارہ سکول انتظامیہ کے حوالے کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2008 تاریخ ترسیل 18 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول در کالی شیر شاہی 9 کنال 16 مرلے پر قائم ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کے خسرہ نمبر 653 جو کہ 3 کنال 9 مرلے ہے۔اس خسرہ نمبر کی 2 مرلے زمین پر محمد اشرف ولد گلاب خان اور مجید ولد گلاب خان نے قبضہ کر رکھا ہے خسرہ نمبر 652 جو کہ 5 کنال 13 مرلے ہے اس نمبر کی 4 مرلے زمین پر بھی مندرجہ بالا لوگ قابض ہیں۔

(ج) آج سے دو سال قبل اراضی کی پیمائش ہوئی تھی اب دوبارہ پیمائش کے لئے ڈی ڈی او (آر) کو درخواست دی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

گورنمنٹ ہائی سکول کلر سیداں (راولپنڈی) کی گراونڈ پر غیر قانونی پارکنگ کا مسئلہ

9: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول کلر سیداں ضلع راولپنڈی کا گراونڈ غیر قانونی طور پر پرائیویٹ گاڑیوں کی پارکنگ میں تبدیل کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر ایسا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور گراونڈ کو پارکنگ میں تبدیل کرنے کی اجازت کس نے دی ہے؟

(ج) اس گراونڈ کو کب تک سکول انتظامیہ کے حوالے کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2008 تاریخ ترسیل 18 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول کلر سیداں ضلع راولپنڈی کا گراونڈ غیر قانونی طور پر پرائیویٹ گاڑیوں کی پارکنگ میں تبدیل ہو چکا ہے۔

(ب) گراونڈ پر ناجائز قبضے کا مقدمہ بعدالت راجہ خرم علی سول جج راولپنڈی کی عدالت میں زیر سماعت ہے جب کہ گراونڈ میں پارکنگ کی اجازت کسی بھی انتظامی افسر نے نہیں دی۔

(ج) عدالت کے فیصلے کے بعد ہی مکمل گراونڈ سکول انتظامیہ کے حوالے ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

پی پی 144 لاہور میں پرائمری سکول کو اپ گریڈ کرنے کا مسئلہ

27: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 144 میں کتنے گورنمنٹ پرائمری سکول ہیں ان میں کتنے پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دیا گیا اور جن پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ نہ دیا گیا اس کی وجہ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان گورنمنٹ کے سکولوں میں پینے کا صاف پانی، بچوں کے بیٹھنے کے لئے ڈیسک و دیگر سہولیات موجود نہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان تمام پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ اور سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144 میں گورنمنٹ کے انیس پرائمری سکول ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کسی بھی سکول کو مڈل کا درجہ نہ دیا گیا ہے۔ گورنمنٹ نارم کے مطابق ایک مڈل سکول کے لئے چار کنال کا رقبہ درکار ہوتا ہے چونکہ کسی بھی پرائمری سکول کا رقبہ 4 کنال نہ ہے اس وجہ سے سکول کو اپ گریڈ نہ کیا گیا ہے۔

(ب) تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے تاہم مندرجہ ذیل سکولوں میں فرنیچرز کی تمام طلبا کو سہولت نہ ہے تاہم نئے مالی سال میں گرانٹ ملنے صورت میں سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

1۔ گورنمنٹ زریاب پرائمری سکول مدینہ کالونی شالیمار کالونی لاہور

2۔ گورنمنٹ ماڈرن گرلز پرائمری سکول بیگم پورہ لاہور

3۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کچا باغ لاہور

4۔ گورنمنٹ رشید گرلز پرائمری سکول باغبانپورہ لاہور

5۔ گورنمنٹ جنرل ماڈل پرائمری سکول بیگم پورہ لاہور

6۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مادھولال حسین باغبانپورہ لاہور

7۔ سی ڈی جی گرلز پرائمری سکول محمود بوٹی لاہور

8۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول خضرآباد لاہور

(ج) جواب "الف" اور "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

ضلع رحیم یار خان میں او ٹی اور اے ٹی ٹیچرز بھرتی کرنے کا مسئلہ

34: **مخدوم سید احمد محمود**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اوٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں کتنے عرصہ سے اوٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی اسامیوں پر بھرتی نہ کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان اوٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 26 اگست 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اوٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی 325 خالی اسامیاں ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جنس	اوٹی ٹیچرز	اے ٹی ٹیچرز
بوائز سکولز	81	39

گرلز سکولز	121	84
میزان	202	123

(ب) ضلع رحیم یار خان میں 1997 کے بعد او ٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی اسامیوں پر بھرتی نہ کی گئی ہے۔
(ج) حکومت پنجاب نے موجودہ بھرتی پالیسی میں او ٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عنقریب ان او ٹی اور اے ٹی ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

پنجاب کی تعلیمی پالیسی و دیگر تفصیلات

46: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب کی تعلیمی پالیسی کیا ہے؟
(ب) تعلیمی سلیبس پنجاب کے تمام سکولوں میں کب تک یکساں کیا جائیگا اور اگر نہیں تو کیوں؟
(ج) طبقاتی نظام تعلیم کو بدلنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(د) پنجاب کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے لئے کیا حکومتی تعلیمی پالیسی ہے؟
(ہ) پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں علٰیحدہ علٰیحدہ سلیبس پڑھایا جاتا ہے، ان میں یکسانیت کب تک پیدا کی جائیگی؟
(و) پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی فیس مقرر کرنے کا کیا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے؟
(ز) پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی فیسوں کو جائز بنانے اور بچوں کو سہولیات مہیا کرنے کے لئے حکومتی ضوابط و طریقہ کار سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4-اگست 2008 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تعلیمی پالیسی فیڈرل گورنمنٹ تشکیل دیتی ہے اور صوبے اس تعلیمی پالیسی پر عمل کرتے ہیں اس وقت تعلیمی پالیسی 1998-2010 پر عمل ہو رہا ہے۔
(ب) ایسے پرائیویٹ تعلیمی ادارے جو پنجاب کے بورڈز اور دیگر اداروں سے الحاق شدہ ہیں ان میں پنجاب کے سرکاری سکولوں میں رائج ایک جیسا نصاب پڑھایا جا رہا ہے تاہم حکومت کوشش کر رہی ہے کہ تمام اداروں میں ایک جیسا نصاب پڑھایا جائے۔
(ج) حکومت یہ ارادہ رکھتی ہے کہ صوبے کے تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں یکساں نظام تعلیم رائج ہو۔اس ضمن میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو پنجاب اگزامینیشن کمیشن کے تحت امتحان عمل میں لانے، پنجاب پرائیویٹ سکولز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 کو مؤثر بنانے جیسے اقدامات شامل ہیں۔
(د) حکومت نجی سیکٹر میں تعلیمی اداروں کے قیام کی حوصلہ افزائی چاہتی ہے تاہم تعلیمی پالیسی سرکاری و پرائیویٹ اداروں دونوں کے لئے یکساں ہے۔
(ہ) پرائیویٹ تعلیمی ادارے جن کی رجسٹریشن اور الحاق پنجاب کے بورڈز کے ساتھ ہے وہ حکومت کا منظور شدہ نصاب ہی پڑھا رہے ہیں کیونکہ ان کے طلباء کے امتحانات اس کے مطابق ہوناہیں۔تاہم وہ ادارے جن کا الحاق پنجاب سے ہٹ کر کسی دوسرے بورڈ یا بیرون ملک کسی ادارے سے ہے تو وہ اس کے مطابق سلیبس پڑھا رہے ہیں۔
(و) پرائیویٹ تعلیمی ادارے ٹیوشن فیس کا تعین خود کرتے ہیں تاہم رجسٹریشن کی شرائط میں یہ بات درج ہے کہ وہ ٹیوشن فیس مناسب حد کے اندر رکھیں گے۔سر دست ٹیوشن فیس کا تعین کرنے کا کوئی طریقہ رائج نہ ہے۔

(ز)فی الوقت پرائیویٹ تعلیمی اداوں کیطرف سے ٹیوشن فیس کو جائز حد میں رکھنے اوران فیسوں میں اضافہ کو روکنے کے لئے کوئی باقاعدہ طریقہ اور معیار مقرر نہ ہوا ہے تاہم حکومت والدین کی پریشانی سے آگاہ ہے اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی ٹیوشن فیسوں کو مناسب حد کے اندر رکھنے کے لئے اقدامات کرنے پر غور کررہی ہے۔پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی کارکردگی مانٹر کرنے کے لئے پنجاب پرائیویٹ سکولز(پروموشن اینڈ ریگولیشن)ایکٹ 1984 رائج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

ضلع لاہور اور فیصل آباد میں او ٹی/اے ٹی ٹیچرز کی خالی آسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

76: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور اور ضلع فیصل آباد میں عرصہ دراز سے اوٹی/اے ٹی ٹیچرز کی بھرتی نہ کی گئی ہے؟

(ب)ضلع لاہور اور ضلع فیصل آباد میں اوٹی/اے ٹی ٹیچرز کی کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی پڑی ہیں؟

(ج)کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک اور اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)یہ درست ہے کہ ضلع لاہور اور ضلع فیصل آباد میں عرصہ دراز سے اوٹی/اے ٹی ٹیچرز کی بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(ب)ضلع لاہور میں اوٹی/اے ٹی ٹیچرز(مردانہ)کی خالی اسامیوں کی تعداد 89 اور اوٹی/اے ٹی ٹیچرز(زنانہ)کی خالی اسامیوں کی تعداد 37 ضلع فیصل آباد میں اوٹی/اے ٹی ٹیچرز(مردانہ)کی خالی اسامیوں کی تعداد 47 جب کہ اوٹی/اے ٹی ٹیچرز(زنانہ)کی خالی اسامیوں کی تعداد 78 ہے جو کہ 1997 سے خالی پڑی ہیں۔

(ج)حکومت پنجاب اوٹی/اے ٹی ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر عنقریب بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

صوبہ میں او ٹی/اے ٹی ٹیچرز کی بھرتی کا مسئلہ

77: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں 1995 کے بعد سے اوٹی/اے ٹی ٹیچرز کی بھرتی نہ کی گئی ہے جب کہ ہزاروں اوٹی ٹیچرز کی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ 1995 کے بعد متعدد بار مختلف کیڈرز میں بھرتی کی گئی لیکن اس تیرہ سالہ عرصہ کے دوران اوٹی ٹیچرز کو یکسر نظر انداز کیا جاتا رہا ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)کیا حکومت ان ہزاروں اوٹی ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے،اگر رکھتی ہے توکب تک اور اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جزوی طور پر درست ہے کیونکہ 1997 میں بھی کچھ اضلاع نے اے ٹی، او ٹی کی بھرتی گورنمنٹ آف پنجاب کے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق کی تھی۔ لیکن بعد ازاں بھرتی پر پابندی ہونے کی وجہ سے 2002 تک کسی اسامی پر بھرتی نہ کی گئی۔ 2002 کے بعد کنٹریکٹ پالیسی میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے ان پوسٹوں پر بھرتی نہ کی جا سکی۔

(ب) جزوی طور پر درست ہے کیونکہ 1997 میں ان پوسٹوں پر متعدد اضلاع نے بھرتی کی جب کہ بعد ازاں 2002 میں کنٹریکٹ پالیسی پر صرف ESE، SESE اور SSE کی پوسٹوں پر ہی بھرتی کی جاتی رہی۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ بھرتی پالیسی نمبر SO(SE-IV)2-34/08 مورخہ 30-08-2008 کے تحت او ٹی / اے ٹی سمیت مختلف کیڈرز کی اسامیوں پر بھرتی کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے اور بہت سے اضلاع نے مذکورہ اسامیوں کے لئے درخواستیں بھی طلب کر لی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سہجہ تحصیل خانپور کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

78: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سہجہ تحصیل خان پور اپ گریڈیشن کے مطلوبہ معیار پر پورا اترتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ سکول کے آس پاس تقریباً دس کلومیٹر کے فاصلہ پر کوئی گرلز ہائی سکول نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت متذکرہ سکول کی اپ گریڈیشن کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول سہجہ تحصیل خانپور کی فزیبلٹی رپورٹ برائے اپ گریڈیشن مڈل سے ہائی سکول بھجوائی جا چکی ہے اور سکول کا رقبہ تعداد طالبات کے لحاظ سے گورنمنٹ کے نارم کے مطابق پورا اترتا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے آس پاس دس کلومیٹر کے فاصلے پر کوئی گرلز سکول نہ ہے۔

(ج) جیسے ہی منظوری ہو گی عملدر آمد کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بستی رحیم آباد تحصیل خانپور کے مسائل

85: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بستی رحیم آباد تحصیل خان پور میں بچیوں کی تعداد تقریباً پندرہ سو کے قریب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سکول عام آبادی کی نسبت سطح زمین سے نیچا ہے اور آس پاس کی آبادی کا پانی برسات کے دنوں میں اس سکول میں جمع ہو جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سال انتظامیہ مذکورہ سکول میں اس گندے پانی کے مسئلے کی وجہ سے چھٹی کلاس میں بچیوں کی تعلیم جاری نہ رکھ سکی ہے؟

(د) کیاحکومت مذکورہ سکول کا سروے کر کے اس میں بھرتی ڈال کر اس سکول کو اونچا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 1 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بستی رحیم آباد تحصیل خان پور میں بچیوں کی تعداد 650 ہے۔

(ب) درست ہے۔ سکول مذکورہ کی جگہ سڑک/زمین کی سطح سے تقریباً چار فٹ نیچی ہے جس میں برسات کے علاوہ عام دنوں میں بھی محلے کے گٹروں کا گندہ پانی جمع ہو جاتا ہے۔

(ج) درست ہے۔ اس گندے پانی کی وجہ سے سکول سے طالبات نے سرٹیفیکیٹ لے کر دوسرے سکول میں داخلہ لینا شروع کر دیا تھا۔

(د) مذکورہ سکول کا رقبہ سات کنال تیرہ مرلے ہے۔ ایک کنال چھ مرے پر کمرے اور برآمدہ تعمیر ہے باقی چھ کنال سات مرلے پر مشتمل گراؤنڈ موجود ہے جو کہ سڑک/زمین کی سطح سے تقریباً چار فٹ نیچے ہے۔ سکول کونسل کی مد میں گراؤنڈ میں مٹی ڈالنے کے لئے مبلغ ایک لاکھ روپے دیئے گئے جس سے صرف دو کنال رقبہ پر مٹی ڈالی جا سکی مزید چار کنال رقبہ پر مٹی ڈالنا باقی ہے جس پر تقریباً تین لاکھ روپے خرچ آئیں گے، مزید رقم ملنے پر گراؤنڈ کی سطح سڑک/زمین کے برابر ہو جائے گی۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو فنڈز کی فراہمی کے لئے لکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

گورنمنٹ ہائی سکول سجہ تحصیل خانپور کے مسائل

86: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول سجہ تحصیل خان پور میں لڑکوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے آس پاس 12 کلومیٹر کے فاصلہ پر کوئی ہائر سیکنڈری سکول نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 1 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ ہائی سکول سجہ تحصیل خان پور میں لڑکوں کی تعداد 478 ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) مذکورہ بالا سکول کا رقبہ 5 ایکڑ 7 کنال اور 19 مرلہ ہے اگر سکول اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہے۔

(د) سکول اپ گریڈ کے لئے فزیبل ہے اور رپورٹ حکومت پنجاب کو بذریعہ نمبر 14741 مورخہ 18-02-2008 بھجوا دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

لاہور مقصود احمد ملک

13 فروری 2009 سیکرٹری